Vol.5 No.2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

قمر اجنالوی کے ناول "مقدس مورتی" کے کردار

THE CHARACTERS OF QAMAR AJNALVI, S NOVEL "MUQADDAS MOURTI"

ا۔عابد علی، ریسرچ سکالر پی ایچ ڈی اردو ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ

۲۔۔ محمد عمر، ایم فل ریسرچ سکالر، شعبہ اردو، قرطبہ یونیورسٹی پشاور

ABSTRACT

Qamar Ajnalvi was a famous novelist. Qamar Ajnalvi give new dimensions to the novel and especially of the historical in they wrote most of the historical novels in which they presented historical events as well historical figures of their original background. Qamar Ajnalvi Presents the characters of the nations involved in the novel Muqaddas Mourti which help to great extent in understanding the culture and civilization of the nations.

Key words; Qamar Ajnalvi,Muqaddas Mourti presented, events, figures, involved, holy statue, extent, civilization.

قمر اجنالوی کے ناولوں میں پلاٹ کا تسلسل، بہترین اور عمدہ کردار نگاری اور تاریخی ژوف نگاری اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ ہمارے ہاں تاریخی ناولوں میں سب سے بڑی فنی اور تکنیکی خرابی یہ ہوتی ہے کہ اچھا پلاٹ بنانے کی خاطر ناول نگار تاریخی حقائق کو مسخ کر دیتے ہیں۔ چنانچہ تاریخی ناول بالکل غیر تاریخی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ قمر اجنالوی ایک باشعور ناول نگار کی حیثیت سے اس کوتاہی سے کافی دور نظر آتے ہیں۔ اُنھوں نے جہاں پلاٹ اور اظہارِ بیان کی شگفتگی کو قائم رکھا وہاں تاریخی حقائق کے معاملے میں بھی بہت چھان پھٹک سے کام لیا ہے۔ بلکہ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ تاریخی ریسرچ اور واقعات کی صحت کا التزام قمر اجنالوی کی وہ انفرادی خصوصیت ہے جس سے اردو میں تاریخی ناول نگاری کا ایک نیا دروازہ کھل گیا ہے۔

علامہ راشد الخیری، مولانا شرر لکھنوی اور ایم اسلم کے تاریخی ناول پڑھنے کے بعد تاریخی شگفتگی کا احساس نہ صرف بڑھ جاتا ہے بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اُنھوں نے تاریخ کو افسانوی پلاٹ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ وہ لوگ صرف تاریخی پس منظر بیان کر دینا ہی کافی سمجھتے ہیں نیز اپنے افسانوی کرداروں کو عربی یا عجمی لباس پہنا کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کرداروں کا تاریخ و حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ بالفرض اگر وہ کوئی تاریخی کردار منتخب بھی کرتے ہیں تو افسانوی ضرورتوں کے تحت اسے اس حد تک مسخ کر دیتے ہیں کہ وہ تاریخ کے بجائے طلسم ہوشربا کا کردار معلوم ہوتا ہے۔ یہی عیب دوسرے ناول نگاروں کے ہاں بھی بکثرت اور عمومی طور پر پایا جاتا ہے کیوں کہ تاریخی ناول میں پلاٹ کا تسلسل اور بہترین کردار نگاری کو منتخب کرنا ایک کٹھن کام ہے مگر قمر اجنالوی نے اپنے تاریخی ناولوں میں نہ صرف پلاٹ کے تسلسل کو باہم مربوط رکھا ہے بلکہ کرداروں کے انتخاب میں بھی کمال مہارت سے کام لیا ہے۔ قمر اجنالوی کے ناولوں کے فن کے بارے میں رشید احمد گوریجہ لکھتے ہیں :

> "قمر اجنالوی کے تاریخی ناولوں میں حقیقت کے قریب ترین کہانی، مضبوط پلاٹ اور بہترین کردار نگاری اُنھیں اس میدان میں نمایاں رکھتی ہے۔ قمر اجنالوی نے تاریخی ناولوں میں تاریخ کو مسخ نہیں ہونے دیا یہ ان کی تصانیف کو معتبر رکھتا ہے۔"(۱)

Vol.5 No.2 2022
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

قمر اجنالوی نے نہ صرف تاریخی ناول نگاری کا انداز تبدیل کر دیا بلکہ تاریخی واقعات کی صحت کا التزام کر کے ناول کو تاریخ سے زیادہ مستند اور دلچسپ بنا دیا ہے۔ اسی خوبی اور خاصیت کے باعث قمر اجنالوی دوسرے ناول نگاروں سے ممتاز و منفرد نظر آتے ہیں۔ انھوں نے تاریخی ناول میں تاریخ و افسانہ، بہترین کہانی، مربوط پلاٹ، وحدت تاثر اور عمدہ کردار نگاری پیش کر کے اردو ناول میں ایک نئے باب کا آغاز کیا ہے۔

ناول مقدس مورتی ۱۹۸۴ء میں مکتبہ القریش لاہور سے شائع ہوا۔ یہ ناول دو جلدوں پر مشتمل ہے، اس کے صفحات کی تعداد گیارہ سو اکتیس ہے۔ ناول کا دیباچہ مصنف نے خود "دریچہ" کے عنوان سے تحریر کیا ہے، فلیپ پر قتیل شفائی اور بھارتی ادیب سدرشن بالی کی آرا درج ہیں۔ قمر اجنالوی نے اس ناول کو ابن انشا کے نام سے معنون کیا ہے۔ کتابی صورت میں شائع ہونے سے پہلے یہ ناول ماہنامہ "دوشیزہ" میں قسط وار شائع ہوتا رہا۔ "مقدس مورتی" قمر اجنالوی کا شاہکار ناول ہے جس کی دلچسپ کہانی اور بہترین کرداروں کی بدولت عوام میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس ناول میں اہم ترین موضوع کے ساتھ ساتھ مختلف اقوام کے کرداروں کی بدولت ناول کو بے حد پسند کیا گیا۔ ناول "مقدس مورتی" میں قمر اجنالوی نے مسلم، ہندو، بدھ مت اور عیسائی کرداروں کو اُن کے مذاہب اور نظریات کے ساتھ اس طرح پیش کیا ہے کہ اس تاریخی ناول کو پڑھ کے نہ صرف ان مذاہب کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ ان مذاہب کی تہذیب و ثقافت اور عقائد و نظریات کو باآسانی سمجھا جا سکتا ہے جو ناول نگاری کی کمال مہارت اور مختلف مذاہب کے عقائد و نظریات پر گرفت کا عملی ثبوت بھی ہے۔ ناول "مقدس مورتی" میں قمر اجنالوی نے غیر معمولی حالات و واقعات کے مطابق ایسے غیر معمولی اور حیرت انگیز کردار تراشے ہیں جو قارئین کو بدھ اور ہندو مذہب کے بارے میں بہت سی معلومات سے آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ بقول قمر اجنالوی:

> "مقدس مورتی لکھنے کا سب سے بڑا مقصد بدھ مت کی تعلیم اور عقائد کی اصل صورت کو غیر محسوس طور پر قارئین تک پہنچانا تھا۔ علاوہ ازیں کچھ اور عقائد بھی تھے۔ بعض حلقوں میں یہ خیال بھی تلاش و جستجو کا محور بنا رہا کہ انسانی زندگی غیر طبعی طور پر بڑھائی جا سکتی ہے۔ مقدس مورتی میں جیون بھید اسی خیال کی ایک شکل ہے جس سے اس حقیقت کا اظہار مقصود ہے کہ اگر انسان غیر طبعی زندگی حاصل کرنے پر قادر ہو جائے تو اس کے نتائج کس قدر بھیانک ہوں گے یہاں ساگر ساؤجی کا کردار ایک مثال پیش کرتا ہے۔ "(۲)

کردار ہی ناول میں حقیقت کا رنگ بھرتے ہیں۔ اس لیے ناول کے کرداروں کو زندگی کے مطابق ہونا چاہیے کیوں کہ ناول میں زندگی کا اظہار زیادہ تر کرداروں ہی کے ذریعے ہوتا ہے۔ بہتر کردار وہ ہوتا ہے جو دھرتی کے عام انسانوں کی طرح ہو اور ہر طرح کے نشیب و فراز سے عام انسانوں کی طرح گزرے۔ عام انسانوں کی طرح اس میں بھی خوبیاں اور خامیاں ہوں۔ وہ صرف برائیوں اور خامیوں کا ایسا مجموعہ نہ ہو جس میں خیر کا شائبہ تک نہ ہو اور نہ اس قدر پارسا اور خوبیوں کا مالک ہو کہ اس پر فرشتہ ہونے کا گمان گزرے بلکہ وہ عام انسانی خصوصیات پر مشتمل ہو۔ تاریخی ناول اور سماجی ناول کے کرداروں میں کچھ فرق ہوتا ہے۔ سماجی ناول نگار اپنے تجربے اور مشاہدے کی بنیاد پر کردار پیش کرتا ہے جب کہ تاریخی ناول نگار کو آج کے انسان اور صدیوں پرانے انسان کے معاشرتی فرق کو پیش کرنا ہوتا ہے کیوں کہ عہدِ پارینہ کے انسانوں کی معاشرت، عادات و خصائل، رسوم و رواج، عقائد و نظریات، تہذیب و تمدن، زبان اور بول چال آج کے انسانوں سے مختلف تھی۔ تاریخی ناول نگار کو گزرے ہوئے عہد کے کرداروں کو پیش کرنا ہوتا ہے جن کے ساتھ کبھی اس کا واسطہ نہیں ہوتا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ سماجی ناول نگار تجرباتی اور مشاہداتی علم کی بنیاد پر کردار پیش کرتا ہے جب کہ تاریخی ناول نگار اکتسابی اور کتابی علم کی بنیاد پر اپنے ناولوں کے کردار پیش کرتا ہے۔

قارئین بعض تاریخی کرداروں سے عقیدت و احترام کا رشتہ رکھتے ہیں۔ ایسے کرداروں کی بہادری، خوب صورتی اور خوش اخلاقی کے سلسلے میں تو مبالغہ آمیزی پسند کی جاتی ہے لیکن ان کرداروں کی شخصی کمزوریوں کو بیان قارئین کو ہرگز گوارا نہیں ہوتا۔ تاریخی ناولوں میں دو قسم کے کردار ہوتے ہیں۔ ایک مشہور تاریخی شخصیات اور دوسرے تخیلی کردار۔

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

مشہور تاریخی شخصیتوں کو ناول میں پیش کرنے کے بارے میں دو مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔ڈاکٹر ممتاز منگلوری لکھتے ہیں :

"بعض کا خیال ہے کہ تاریخی شخصیتوں کو پیش کرنے سے ناول فنی حیثیت سے کمزور ہو جاتا ہے اور ناول نگار کے لیے چند دشواریاں پیدا ہوتی ہیں کیوں کہ کسی تاریخ شخصیت کے بارے میں تاریخ یا روایات نے جو نقوش ذہنوں پر مرتسم کر رکھے ہیں ناول نگار جب اُن سے ذرا بھی بغاوت کرتا ہے تو قاری اس بات کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ مشہور تاریخی شخصیات کو ناول میں پیش کرنے سے اس عہد کی فضا سازی میں تو مدد ملتی ہے لیکن ناول نگار کو ایسے کردار کی تخلیق نو کرتے وقت کافی احتیاط کرنی پڑتی ہے خاص طور پر ان واقعات کے ساتھ رومانوی نوعیت کے واقعات منسوب نہیں کرنے چاہئیں۔"(۳)

قمر اجنالوی اپنے تاریخی ناول "مقدس مورتی" میں جہاں قارئین کو توقعات کا خیال رکھتے ہیں وہاں وہ کردار نگاری کے فنی تقاضوں کو بھی یکسر نظر انداز نہیں کرتے۔ان کے تاریخی ناولوں میں ہر طرح کے کردار مل جاتے ہیں۔ان میں فاتحین، سپہ سالار، بادشاہ، وزراء، امراء، شہزادے، بیگمات، شہزادیاں، سپاہی، قیدی، کنیزیں، خواجہ سرا، عیار، چوبدار، درویش، صوفی، پادری، راہبائیں، دیوداسیاں، پنڈت، پروہت، بھکشو، خانہ بدوش، نجومی، طوائفیں غرض مختلف قسم کے بیسیوں کردار شامل ہیں۔ ناول "مقدس مورتی "مکمل طور پر ہندوستانی معاشرت اور کرداروں کا آئینہ دار ہے۔اس ناول کے بیش تر کردار ہندو ہیں۔ناول کا مرکزی کردار تھارو کیشپ بھی ہندو ہے۔جوں جوں ناول اپنی منازل طے کرتا ہے تھارو کیشپ بھی صورتِ حال کے مطابق مختلف عقائد و نظریات اپناتا چلا جاتا ہے۔ناول کے مرکزی کرداروں میں تھارو کیشپ، سندمتی، جل پنا اور پروہت گنجال شامل ہیں جب کہ ضمنی کرداروں میں ساگر ساؤجی، سروپ جی، شاسترو، کایا پینتا، آنند بھکشو، گوچی ساؤ، پیگو اور منگل ساؤ شامل ہیں۔ناول کے نسوانی کرداروں میں سندرمتی، جل پنا، چچی، منجوری، چندر بالا، کسم بالا اور روپ تارا شامل ہیں۔

ناول میں مرکزی کردار تھارو کیشپ ایک ایسی مقدس مورتی کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے جس میں (جیون بھید)یعنی لافانی زندگی کا راز مقید ہوتا ہے۔ناول کے آغاز ہی میں تھارو کیشپ یوں کہتا ہے:

"میں تھارو کیشپ۔۔۔۔۔۔جو بدھ آثار پہ ایک اتھارٹی سمجھا جاتا ہوں، یہ عجیب و غریب، انتہائی پراسرار اور لرزہ خیز کہانی اس لیے قلم بند کر رہا ہوں کہ خود اس کا چشم دید گواہ ہوں۔یہی حالت یہ واقعات اگر کسی دوسرے شخص نے مجھے سنائے ہوتے تو شاید میں انھیں تسلیم کرنے سے انکار کر دیتا کیوں کہ آدمی دوسروں پر ذرا کم ہی اعتبار کرتا ہے، مگر جب اپنے پر گزرتی ہے تو پتا چلتا ہے کہ دنیا تو مکڑی کا ایک جال سا ہے جس کا تانا بانا حادثات و واقعات تیار کرتے ہیں اس کہانی کو معرضِ تحریر میں لانا اس لیے بھی ضروری ہے کہ جو لوگ زندگی کو شراب کی بوتل سمجھ کر اندھا دھند خالی کیے جارہے ہیں اس کی قدر و قیمت کو سمجھ سکیں۔"(۴)

یہ ناول کا مرکزی کردار ہے جو اپنے پس منظر میں پورے بدھ مذہب اور ہندوستانی ثقافت کو لیے ہوئے ہے۔ تھارو کیشپ کے علاوہ پروہت گنجال کا ہندو کردار ایک مذہبی پیشوا کا ہے مگر وہ اپنی ذاتی حرص و ہوس اور لالچ کو اپنے مذہبی امور پر فوقیت دینے لگتا ہے جس کی وجہ سے ان دونوں کرداروں کی آپس میں سرد جنگ کا آغاز ہو جاتا ہے۔اس ٹکراؤ سے ہندوستانی معاشرت اور مذہب کے کئی پہلو اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔"مقدس مورتی" میں صرف ایک مسلم کردار صوفی عبدالجبار ہے جو تھارو کیشپ کو اسلام کی فضیلت اور مقدس درود کے فیوض و برکات کے بارے میں بتاتا ہے۔اس کے علاوہ اس ناول کے بیشتر مرکزی اور ضمنی کردار ہندو ہیں۔"مقدس مورتی" دو جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم ناول ہے لیکن اس ناول میں مصنف نے تمام کرداروں کو ان کی پوری ثقافت کے ساتھ پیش کیا ہے نہ کہ بغیر سوچے سمجھے ناول کا پیٹ بھرا، تمام کردار اپنی طرزِ معاشرت کی بنیادی اکائی معلوم

Vol.5 No.2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

ہوتے ہیں۔ پورے ناول میں اس قدر عام فہم کردار پیش کیے گئے ہیں کہ قاری کو ناول پڑھنے کے بعد ایک مکمل معاشرے کے فلسفے کو بڑی حد تک سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ناول کے مرکزی کردار اور کردار کے مذہبی ہندو عقائد و نظریات اور ہندو فلسفے کے بارے میں خود مصنف لکھتے ہیں:

"تھارو کیشپ۔۔۔۔۔۔روشن ضمیر ہیرو کے روپ میں سامنے آتا ہے جو ظلم و ناانصافی کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ دنیا کے قانون اور اس خدا کے قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف انصاف کی کچہری لگاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے اور اگر خدا کی ذات پر کامل یقین کے ساتھ ساتھ انسان میں خود اعتمادی اور خود شناسی کا جوہر بھی ہو تو اس کی مشکلیں آسان ہو سکتی ہیں۔ اور اسم اعظم کی برکت جو دراصل اعتماد کی کنجی ہے مصائب کے قید خانے کھول دیتی ہے۔ مقدس مورتی پڑھ کر بعض افراد نے یہ کنجی آزمائی ہے اور ان میں بھارت کے ادیب مسٹر سدرشن بالی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ جن کا خط سرورق کے فلیپ پر نقل کیا گیا ہے۔"(۵)

کسی بھی مصنف کے لیے اپنی تصانیف میں مختلف ثقافت یا مذاہب کے کرداروں کو پیش کرنے کے لیے اس ثقافت، مذہب اور زبان و بیان پر دسترس لازم ہے۔ قمر اجنالوی نے چونکہ ہندوستانی معاشرے میں آنکھ کھولی اسی لیے وہ ہندوستانی معاشرے پر مکمل عبور رکھتے تھے۔ ان کے بیش تر ناولوں میں ہندوستانی کردار بالعموم دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ کردار فرضی نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے ماحول، معاشرت اور مذہب کے عکاس ہوتے ہیں۔ قمر اجنالوی نے ہندی زبان پر مکمل عبور کی وجہ سے ہندو کرداروں کو اتنی خوب صورتی سے پیش کیا ہے کہ ناول "مقدس مورتی" پڑھتے ہوئے ایک فلم کا سا احساس ہونے لگتا ہے۔ "مقدس مورتی" افسانے، حقیقت، تاریخ، تحیر اور ادب کا فنی امتزاج ہے۔ خوب صورت زبان و بیان اور عمدہ کرداروں کی وجہ سے اس تاریخی ناول کو ادبی دنیا میں بے حد پذیرائی ملی۔ تمام ادیبوں، دانشوروں، شاعروں اور کالم نگاروں نے اس تاریخی ناول کے پلاٹ، کرداروں، زبان بیان اور منظر نگاری کی دل کھول کر داد دی۔ اس ناول کے تمام کردار ہر طرح سے اپنے مقام و مرتبے اور طبقے کے مطابق ہیں۔ ناول میں مصنف کرداروں کا استعمال کہانی کے ارتقا کے لیے بھی کرتے ہیں جو کہ دو بزرگ ہندوستانی کرداروں سروپ ساؤجی اور ساگر ساؤ سے واضح ہوتا ہے۔ یہاں یہ کہنا بے جانہ ہو گا کہ اپنے ناولوں میں ہندوستانی کرداروں کو پیش کرنے کے ساتھ ساتھ جس قدر ہندوستانی زبانوں کے الفاظ ناول "مقدس مورتی" میں مصنف نے استعمال کیے ہیں۔ وہ کسی اور ناول نگار کے ہاں ممکن نہیں کیوں کہ ناول کے کردار اور کہانی کسی نہ کسی ماحول میں پروان چڑھتے ہیں۔ ناول کے کردار جس ماحول اور معاشرے میں سرگرم نظر آتے ہیں وہ ان کرداروں کے اعمال و افعال پر اثرانداز ہوتا ہے۔ قمر اجنالوی نے تاریخی کرداروں کو پیش کرنے کے لیے تاریخی مشاہدات سے کام لیا ہے۔ وہ تاریخ سے خاصی دلچسپی رکھتے تھے۔

ناول "مقدس موروتی" کا موضوع اگرچہ ہزاروں سال قدیم تاریخ سے لیا گیا ہے لیکن قمر اجنالوی نے اپنے ناولوں میں ماضی قریب میں رونما ہونے والے واقعات کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ قمر اجنالوی نے تاریخی ناول "مقدس مورتی" میں بہت سارے مذاہب کے عقائد و نظریات کو ایک کردار تھارو کیشپ کے ذریعے اس طرح پیش کیا ہے کہ ناول کے تمام موضوعاتی زاویے یک جا ہو جاتے ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ رشید احمد گوریہ، اردو میں تاریخی ناول، ص ۲۰۷

۲۔ قمر اجنالوی، مقدس مورتی، حصہ اول، مکتبہ القریش، لاہور، ۱۹۸۴، ص ۵،۶

۳۔ ممتاز منگلوری، شرر کے تاریخی ناول، ص ۳۸

۴۔ قمر اجنالوی، مقدس مورتی، حصہ اول، ص ۹

۵۔ قمر اجنالوی، ایڈیٹر، روزنامہ مغربی پاکستان، ۲۰ بیڈن روڈ، لاہور، ۱۹۸۳ء